© rasailojaraid.com

انتقاد

(انتقاد کے لئے کتاب کے دو نسخے آنا ضروری ہے)

مترجم سید شاہ نجم الدین احمد فردوسی۔
ترجمہ **مکتوباتِ صدی** حصہ اوّل: صفحات ۲۹۲۔ قیمت سات روپے۔

مترجم سید شاہ الیاس یاس بہاری فردوسی۔
ترجمہ **مکتوباتِ صدی** حصہ دوم: از ۲۷۵ تا ۶۶۴ صفحات۔

ناشر سید شاہ محمد نور العین عرف محمد نعیم ندوی فردوسی۔ استاد شعبۂ اُردو جامعہ سندھ
کوارٹر نمبر بی ۵ یونٹ نمبر ۶ شاہ لطیف آباد، حیدر آباد (سندھ)

مخدوم جہاں حضرت شیخ شرف الحق والدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ العزیز (م ۶ شوال ۷۸۲ھ ہجری) جن کے روحانی فیض سے بہار شریف اور صوبۂ بہار کی سرزمین صدیوں تک سیراب ہوتی رہی، اور بنگال و بہار کے صوفیاء کرام ان کی تالیفات سے استفادہ کرتے رہے، ان کے ملفوظات و مکتوبات کے متعدد مجموعے اہلِ علم میں متداول رہے ہیں۔ ان کی ساری تصانیف فارسی زبان میں ہیں، ان کے خطوط کے تین مجموعے 'مکتوباتِ صدی'، 'مکتوباتِ دو صدی' اور 'مکتوباتِ بست و ہشت'۔ صوفیاء کرام کے علاوہ شائقین علم و عمل میں بہت مقبول رہے۔ اوّلین دو مجموعوں کو سہ صدی مکتوبات کے نام سے پنجاب سے شائع کیا گیا تھا۔ آج جبکہ فارسی زبان انگریزی زبان کے غلبہ و سطوت سے سرزمین ہند و پاکستان میں بھلائی جا چکی ہے اور آج فارسی زبان اسلامی ثقافت و تمدن کی طرح تقویم پارینہ سمجھی جاتی ہے، اس بات کی بے حد ضرورت ہے کہ ان ایمان افروز خطوط کو اُردو زبان کا جامہ پہنایا جائے اور مغربی پاکستان نیز ہندوستان کے مسلمانوں کے فائدے کے لئے انھیں اس ملک کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

روزمرّہ میں پیش کیا جائے۔

شکر کا مقام ہے کہ حضرت مخدوم کے فرزندان کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ ان کے ہاتھو
فریضہ ایک حد تک ادا ہونے لگا ہے۔ الحمدللہ کہ مکتوباتِ صدی کا مکمل ترجمہ ان دو جلد
میں سید شاہ محمد نعیم ندوی فردوسی کی تحقیق و مساعی سے زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر قا
کرام کے ہاتھوں میں ہے۔

مخدوم شرف الدین یحییٰ منیری سرزمینِ ہند کے پہلے بزرگ ہیں جنھوں نے یورپی ہند لعیہ
بنگال و بہار میں اپنے مکتوبات و ملفوظات کے ذریعہ نیز اپنے مریدین کی وساطت سے ع
حدیث کی اشاعت و نشر میں نمایاں حصہ لیا، صحیحین کے علاوہ بقیہ صحاح ستہ نیز سنن بیہق
مجامیع حدیث سے لوگوں کو روشناس کیا، مخدوم صاحب کے مکتوبات صوبہ متحدہ شمالی ہ
لاہور اور پنجاب کے اہلِ علم میں بھی متداول رہے، اور ان کی صحیح اسلامی تعلیمات کا اثر ن
آپ کے وصال کے بعد سو سال کے محدود عرصہ میں ہند کے اس پوربی خطے میں فارسی ز
کی غالباً سب سے پہلی لغت کی کتاب شرف نامۂ یحییٰ منیری معرضِ وجود میں آئی۔

مکتوباتِ صدی کے نام سے ظاہر ہے کہ اس مجموعہ میں ایک سو خطوط تھے۔ ترجمہ کی پہلی
میں چالیس خطوط ہیں ان کا ترجمہ مرحوم سید شاہ نجم الدین احمد فردوسی کی کوششوں کا نتیجہ
ان مکتوبات کو جمع کرنے والے حضرت مخدوم جہاں کے مرید زین بدر عربی تھے جن کا دیباچہ اور
کا مقدمہ جلد اوّل کی زینت ہے۔ ان خطوط کے مضامین کی فہرست شروع میں شامل ہے۔ تو
توبہ، ارادت، سلوک، ولایت نیز تصوّف کی حقیقت، طریقت، شریعت و طریقت، متابعت
رسولؐ، عبادت، طہارت اور ارکانِ اربعہ وغیرہ کی توضیح و تشریح ان خطوط میں دل نشین پیرا
میں کی گئی ہے۔ ترجمہ عام فہم صاف و شستہ ہے۔

دوسری جلد میں بقیہ ساٹھ مکتوبات ہیں ان کا ترجمہ مرحوم سید شاہ الیاس نے
ہے۔ پیش لفظ میں ناشر شاہ محمد نعیم ندوی استاد شعبۂ اُردو جامعہ سندھ نے ان دونو
ترجموں کا ذکر بالتفصیل کیا ہے اور ان کے نشر کرنے، کتابت کرانے، نیز تصحیح کرنے کی
دشواریوں کا ذکر کیا ہے۔

© rasailojaraid.com